سوال

ساتویں دن سے پہلے عقیقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ ساتویں دن ہی کرنا چاہئے یا سات دن کے اندر کبھی بھی کیا جا سکتا ہے مثلاً دوسرے ،تیسرے ، یا چوتھے دن بھی کر سکتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسنون عمل تو یہی ہے کہ عقیقہ ساتویں روز کیا جائے ، جیسا کہ نبی کریم نے فرمایا :

«اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمَّى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ» ترمذی :**1522**

.بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔

لیکن اگر کوئی شخص اس سے پہلے بھی کر لیتا ہے تو اہل علم کے راجح موقف کے مطابق وہ اس سے کفایت کر جائے گا۔ کیونکہ عقیقے کا سبب اس بچے کی ولادت ہے۔ جو کہ وجود میں آ چکی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی